ہفتہ وار رسالہ: 345
WEEKLY BOOKLET: 345

امیر اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب "فیضانِ رمضان" کی ایک قسط بنام

اجتماعی اِعتکاف کی 12 مدنی بہاریں

صفحات 14

اعتکاف کا فیضان انگلینڈ پہنچا 03
اعتکاف کی برکت سے الجھن ختم ہو گئی 06
اعتکاف نے تہجد گزار بنا دیا 11
کامیڈین مبلغ بن گیا 14

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اِجتماعی اِعتِکاف کی 12 مَدَنی بہاریں (1)

دعائے عطّار: یاربَّ المصطفےٰ! جو کوئی 14 صفحات کا رسالہ ”اِجتماعی اِعتِکاف کی 12 مَدَنی بہاریں“ پڑھ یا سُن لے اُسے رَمَضان شریف کی خوب برکتیں نصیب فرما اور اس کو ماں باپ سمیت بے حساب بخش دے۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: قِیامت کے روز اللہ پاک کے عرش کے سِوا کوئی سایہ نہیں ہوگا، تین شخص اللہ کریم کے عرش کے سائے میں ہوں گے۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! وہ کون لوگ ہوں گے؟ ارشاد فرمایا: ﴿1﴾ وہ شخص جو میرے اُمّتی کی پریشانی دُور کرے ﴿2﴾ میری سُنّت کو زِندہ کرنے والا ﴿3﴾ مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھنے والا۔ (البدور السّافرۃ، ص131، حدیث:366)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی اور ماہِ رَمَضان کا اِعتِکاف

اِعتِکاف بڑی پُرانی عبادت ہے، قرآنِ کریم میں بھی اِس کا ذکر ہے، پہلی اُمّتوں میں بھی لوگ اعتکاف کرتے رہے ہیں۔ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک **”دعوتِ اسلامی“** سنّتوں بھری تحریک ہے۔ دُنیا بھر میں دینِ متین کی خدمات عام کرنے والی یہ مُنفرِد تحریک گزَشتہ چند سالوں سے ماہِ رمضانُ المبارک کے نہ صرف آخری عَشَرے بلکہ پورے ماہِ رمضانُ المبارک

---

1 ...اس رسالے کی تمام مدنی بہاریں کتاب ”فیضانِ رمضان“ صفحہ 426 تا 440 سے لی گئی ہیں۔

www.dawateislami.net

کا اعتکاف کروارہی ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! اَب تک لاکھوں عاشقانِ رسول دعوتِ اسلامی کے "**اِجتماعی اِعتِکاف**" سے فیض یاب ہو چکے ہیں جس کے سبب سینکڑوں نہیں ہزاروں کی زندگیوں میں مَدَنی انقلاب آگیا۔ شراب کا عادی شراب کے نشے سے نکل کر مئے عشقِ رسول سے سرشار ہوگیا، گناہوں کا عادی راہِ سنّت پر چلنے والا بن گیا۔ لَہو لَعِب (یعنی کھیل کود) میں وقت برباد کرنے والا ذِکرو دُرود پڑھنے والا بن گیا، گانے گُنگنانے والا نعتِ پاکِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم پڑھنے لگ گیا، الغرض اِس اجتماعی اعتکاف نے لوگوں کی زندگیاں بدل کر رکھ دیں۔ ایسے ہی چند خوش نصیب عاشقانِ رسول کی 12 مدنی بہاروں پر مشتمل یہ رسالہ پڑھیں، جن پر سنّتوں کے مُبلِّغِین کی صُحبت میں رہنے کے سبب ایسا مَدَنی رنگ چڑھا کہ نہ صرف خود راہِ سنّت پر چلنے والے بن گئے بلکہ دوسروں کو بھی نیکی کی دعوت دینے لگ گئے۔ مَدَنی مشورہ ہے کہ زندگی میں کم از کم ایک بار دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں پورے ماہِ رمضانُ المبارک کے "**اجتماعی اعتکاف**" کی نیت فرمالیجئے۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلام تیری دھوم مچی ہو

اٰمین بجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

﴿1﴾ اِعتکاف کی بَرَکت سے شہر کیلئے مَدَنی مرکز مل گیا

چِترا دُرگہ (صوبہ کرناٹک، ہند) کی "مسجدِ اعظم" کے مُتوَلّیان اور کچھ مقامی مسلمان، عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، دعوتِ اسلامی کے بارے میں بعض غَلَط فَہمیوں کا شِکار تھے۔ بَہُت مشکل سے وہاں رَمَضانُ الْمُبارَک میں اجتماعی اِعتکاف کی اجازت ملی۔ دو مُتَوَلّیوں کے صاحبزادگان بھی ساتھ ہی مُعتَکِف ہوگئے۔ مَدَنی مرکز کے عطا کردہ جَدوَل کے مطابِق سُنّتوں بھرے حلقے، سُنّتوں بھرے بیانات، نعتوں کی دُھوم دَھام، رِقَّت انگیز دُعائیں اور کثیر مُعتَکِفِین

کا حُسنِ اِنتظام دیکھ کر مُتَوَلّی صاحِبان حیران رہ گئے اور اِس قدر مُتأَثِّر ہوئے کہ آخری دن تمام مُعتَکِفین کو تَحائِف و گُل پوشی سے نوازا۔ دعوتِ اسلامی ان سب کی سمجھ میں آگئی اور ان حضرات نے اپنے زیرِ تولِیَت عظیمُ الشّان "مسجِدِ اعظم" میں دعوتِ اسلامی کو دینی کاموں کی مکمَّل طور پر چُھوٹ دے دی اور اَلحمدُلِلّٰہ! "مسجِدِ اعظم" اُس شہر کا "مَدَنی مرکز" بن گئی۔ اَلحمدُلِلّٰہ! دونوں مُتَوَلّیوں کے مذکورہ صاحبزادگان نے اپنے چہرے داڑھی مبارَک سے آراستہ کر لئے اور دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو گئے۔

ذِکر کرنا خدا کا یہاں صبح و شام ۔۔۔ دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
پاؤ گے نعتِ محبوب کی دھوم دھام ۔۔۔ دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

(وسائلِ بخشش، ص642، 643)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿2﴾ اِعتِکاف کا فیض انگلینڈ پہنچا

سَکّھر شہر (سندھ) میں رَمَضانُ المُبارَک (1410ھ۔1990ء) میں ایک اسلامی بھائی کی انگلینڈ سے آمد ہوئی۔ اسلامی بھائیوں کے توجُّہ دلانے پر ان کے ایک رشتے دار اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کر کے اُنہیں عاشِقانِ رسول کے ساتھ اجتماعی اِعتِکاف کے لئے راضی کر لیا اور اَلحمدُلِلّٰہ! وہ مُعتَکِف ہو گئے۔ ایک خالص انگریزی ماحول میں رہنے والا جب اِعتِکاف میں بیٹھا اور اس نے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی میٹھی میٹھی سُنّتیں اور ضروری احکام سیکھے، قبر و آخرت کے اَحوال سنے تو مسلمان ہونے کے ناطے اُس کا دل چوٹ کھا کر رہ گیا۔ اَلحمدُلِلّٰہ! اجتماعی اعتکاف کی بَرَکت سے انہیں گناہوں سے توبہ کا تحفہ ملا اور عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں آ گئے۔ چہرے پر داڑھی سجالی، سر عمامہ

شریف سے سجالیا، فیضانِ سنّت کا درس اور بیان سیکھ کر دورانِ اِعتِکاف ہی سنّتوں بھرا بیان کرنے لگے، انگلینڈ میں جاکر دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کی دھومیں مچانے کی نیّت کی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰه! وہ انگلینڈ میں مُبَلِّغِ دعوتِ اسلامی اور بارہ دینی کاموں کے ذمّے دار بنے، ان کے بچّوں کی امّی بھی دینی ماحول سے وابستہ ہو کر انگلینڈ جیسے حیا سوز ماحول میں رہتے ہوئے بھی مَدَنی برقع اوڑھتی ہیں، خود دُرُست قرآنِ کریم سیکھ کر اب مدرسۃُ المدینہ (بالغات) میں اسلامی بہنوں کو پڑھاتی ہیں اور اِسلامی بہنوں کے دینی کاموں کی تنظیمی ذِمے دارہ ہیں۔

کر کے ہمّت مسلمانو آجاؤ تم دینی ماحول میں کرلو تم اعتکاف
اُخروی دولت آؤ کما جاؤ تم دینی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

(وسائلِ بخشش، ص 643)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿3﴾ میں چھوڑ کے فیضانِ مدینہ نہیں جاتا

تحصیل کمالیہ، ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی جب نویں جماعت میں پڑھتے تھے۔ کلاس میں ان کا ایک فرینڈ سرکل تھا، یہ سب اسکول سے بھاگ جاتے، خوب آوارہ گردی کرتے، رات گئے تک کرکٹ کھیلتے، انٹرنیٹ کلب میں ٹھیک ٹھاک وقت برباد کرتے، سارا سارا دن مِل جُل کر کیبل پر فلمیں دیکھتے، گانے سننے کا تو اس قدر چسکا تھا کہ رات گانے سنتے سنتے سونا اور صبح جاگتے ہی سب سے پہلا کام مَعاذَ اللّٰہ یہی منحوس گانے سننا۔ فینسی لباس پہن کر یہ لوگ مِل جُل کر مَعاذَ اللّٰہ ثُمَّ مَعاذَ اللّٰہ لڑکیوں کے ساتھ چھیڑ خانیاں اور خوب بد نگاہیاں کرتے۔ اُس اسلامی بھائی کی ماں کبھی سمجھاتی بھی تو اُلٹا اُسی کے گلے پڑ جاتے۔ والِد صاحِب نماز کا حکم فرماتے تو ان کو بھی چکما دے دیتے۔ افسوس!

اِصلاح کی دُور دُور تک کوئی صورت نظر نہیں آتی تھی۔ اللہ پاک ان کے بڑے بھائی صاحِب کا بَھلا کرے جنہوں نے ان کی دستْ گیری کی اور انہیں رَمَضانُ المبارَک کے آخری عشرے کے اندر اعتکاف میں بیٹھنے کے لئے کہا۔ ان کو صحیح معنوں میں یہ بھی پتا نہیں تھا کہ اِعتکاف کیا ہوتا ہے! انہوں نے صاف انکار کر دیا، مگر بڑے بھائی نے کسی طرح بھی سمجھا بجھا کر عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ (فیصل آباد) میں ہونے والے اِجتماعی اِعتکاف میں بٹھا دیا۔ چار یا پانچ دن تک بالکل بھی دل نہ لگا اور یہ بھاگنے کی کوشِش کرتے رہے مگر کامیاب نہ ہو سکے۔ اس کے بعد سُرور آنا شروع ہوا اور پھر تو وہ روحانی سُکون ملا کہ چاند رات کو یہ کہہ رہے تھے کہ مجھے گھر نہیں جانا ہے، میں آج کی رات بھی یہیں فیضانِ مدینہ میں گزارنا چاہتا ہوں۔

تم گھر کو نہ کھینچو نہیں جاتا نہیں جاتا　　میں چھوڑ کے فیضانِ مدینہ نہیں جاتا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　　صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿4﴾ اِعتِکاف کی بَرَکت سے گُھٹنوں کا دَرد چلا گیا

جامعۃُ المدینہ (کراچی) کے ایک طالِبِ علم کو آخری عشرۂ رَمَضانُ المُبارَک (1426ھ۔2005ء) میں عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) میں اِعتکاف کی سعادت حاصل ہوئی۔ وہاں ان کی ملاقات ایک سِن رسیدہ بزرگ سے ہوئی، اُنہوں نے بتایا: کئی سال سے میرے گُھٹنوں میں دَرد تھا، جب میں عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) میں اعتکاف کیلئے آیا، اَلحمدُ لِلّٰہ! اس کی برکت سے مجھ پر کرم ہوا کہ میرے گھٹنوں کا درد دُور ہو گیا۔

دردِ ٹانگوں میں ہو، دَردِ گھٹنوں میں ہو　　دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

www.dawateislami.net

پیٹ میں درد ہو یا کہ ٹخنوں میں ہو دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
(وسائلِ بخشش، ص 643)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿5﴾ داڑھی سجی، "سرباعمامہ" ہوگیا

نَوساری (صوبہ گجرات، ہند) کے ایک ماڈَرن اسلامی بھائی، عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، دعوتِ اسلامی کی طرف سے آخری عشرۂ رَمَضانُ الْمُبارَک (1423ھ۔ 2002ء) میں ہونے والے اجتماعی اِعتِکاف (سورت، گجرات) میں مُعتَکِف ہوئے۔ مَدَنی جدوَل کے مطابق لگنے والے سُنّتوں بھرے حلقوں، رِقّت انگیز دعاؤں اور ذِکر و نعت کی پُرسوز صداؤں نے ان کا دل موہ لیا، عاشقانِ رسول کی صُحبت سے وہ فیض ملا کہ نہ پوچھو بات! داڑھی مبارَک سجی، سر عمامہ شریف سے سَج گیا اور ترقی کی منازِل طے کرتے ہوئے تادمِ تحریر اپنے شہر کی مُشاوَرت کے نگران کی حیثیت سے دینی کاموں کی دھومیں مچارہے ہیں۔

سنّتوں کی تم آکر کے سوغات لو دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
آؤ بٹتی ہے رحمت کی خیرات لو دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
(وسائلِ بخشش، ص 643)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ اَن بَن ختم ہوگئی

حیدر آباد (سندھ، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی عبدُالرّزّاق عطّاری جو کہ ٹنڈو جام ایگر یکلچرل یونیورسٹی کے لیب انچارج تھے، ان کے دو بیٹے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ تھے مگر وہ خود نمازوں اور سُنّتوں سے دُور تھے اور ذہن مکمَّل طور پر دنیاداروں والا تھا۔ رَمَضانُ الْمُبارَک میں اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے انہیں اجتماعی اِعتِکاف میں

شرکت کی دعوت پیش کی گئی تو فرمانے لگے: میرے بچوں کی امّی ناراض ہو کر میکے جا بیٹھی ہیں، اگر میں اِعتِکاف کروں گا تو کیا وہ آجائیں گی؟ انہیں بتایا گیا: اِن شاءَ اللہ آجائیں گی۔ چنانچہ وہ آخری عشرۂ رَمَضانُ الْمُبارَک (غالباً 1416ھ۔ 1995ء) میں فیضانِ مدینہ (حیدر آباد) کے اندر عاشقانِ رسول کے ساتھ مُعْتَکِف ہو گئے۔ سیکھنے سکھانے کے حلقوں، سنّتوں بھرے بیانات، رِقّت انگیز دعاؤں اور پُرسوز نعتوں نے ان کا دل بدل کر رکھ دیا! انہوں نے گناہوں سے توبہ کر لی، نمازوں کی پابندی کا عہد کیا، داڑھی مبارک و عمامہ شریف سے آراستہ ہو گئے اور نعتیں بھی پڑھنے لگے۔ اِعتِکاف کے دَوران ہی رُوٹھی ہوئی بچوں کی امی بھی گھر واپس آگئیں اور گھریلو شکر رنجیاں بھی ختم ہو گئیں۔ اعتکاف کی بَرَکت سے وہ مدنی لباس پہننے لگے اور انہوں نے مدنی قافلوں میں سفر بھی کئے۔ دینی ماحول میں رہتے ہوئے اُسی سال یعنی بروز جمعرات 27 ربیع الاوّل شریف کو ان کا انتقال ہو گیا، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ۔

گورِ تیرہ کو تم جگمگانے چلو — دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
راحتیں روزِ محشر کی پانے چلو — دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

(وسائلِ بخشش، ص643)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

زندگی کے آخری سال کے مُتعلّق ایک عبرت ناک روایت

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یہ "مدنی بہار" واقعی اپنے اندر عِبرت کے کئی مَدَنی پھول لئے ہوئے ہے۔ مرحوم عبدُ الرّزّاق عطّاری رحمۃُ اللہِ علیہ خوش نصیب تھے کہ وفات سے تھوڑے ہی عرصے قبل اُنہیں دینی ماحَول مُیَسَّر آگیا اور یقیناً وہ بندہ مُقدَّر والا ہے جو مرنے سے پہلے پہلے توبہ کر کے راہِ راست پر آجائے اور سنّتوں کی شاہراہ پر چل پڑے اور بڑا ہی بدنصیب ہے وہ شخص جو اچھا بھلا نیکیاں کرنے والا اور سنّتوں کے راستے پر چلنے والا ہو کر مرنے

سے تھوڑے ہی عرصے قبل مَعَاذَ اللہ ماڈَرن ہو جائے اور گناہوں میں پڑ کر دینی ماحول سے دُور جا پڑے۔ جب بھی آپ کو شیطان کسی ذِمے دار فرد سے ناراض کروا کر یا یوں ہی سُستی دلا کر یا دُنیوی کاروبار میں خوب پھنسا کر یا شادی وغیرہ کا جوش دلا کر دینی ماحول سے دُور ہونے کا مشورہ دے تو اِس حدیثِ پاک پر غور فرما لیا کریں۔ اُمُّ الْمُؤمِنِین تمام مسلمانوں کی پیاری پیاری امّی جان حضرتِ عائشہ صِدِّیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ پاک کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کے مرنے سے ایک سال پہلے ایک فرشتہ مُقَرَّر فرما دیتا ہے جو اُس کو راہِ راست پر لگاتار ہتا ہے حتّٰی کہ وہ خیر (یعنی بھلائی) پر مَر جاتا ہے اور لوگ کہتے ہیں: فلاں شخص اچھی حالت پر مَرا ہے۔ جب ایسا خوش نصیب اور نیک شخص مرنے لگتا ہے تو اُس کی جان نکلنے میں جلدی کرتی ہے، اُس وقت وہ اللہ پاک سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور اللہ پاک اس کی ملاقات کو۔ جب اللہ پاک کسی کے ساتھ بُرائی کا ارادہ فرماتا ہے تو مرنے سے ایک سال قبل ایک شیطان اُس پر مُسَلَّط کر دیتا ہے جو اُسے بہکاتا رہتا ہے حتّٰی کہ وہ اپنے بدترین وقت میں مَر جاتا ہے، اُس کے پاس جب موت آتی ہے تو اُس کی جان اَٹکنے لگتی ہے، اس وقت یہ شخص اللہ پاک سے ملنے کو پسند نہیں کرتا اور اللہ پاک اس سے ملنے کو۔

(موسوعہ لابن ابی الدنیا، 5/443، حدیث: 157 ملخصاً)

گُنہ کرتے ہوئے گر مَر گیا تو کیا کروں گا میں
بنے گا ہائے! میرا کیا کرم فرما کرم مولیٰ

(وسائلِ بخشش، ص97)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

﴿7﴾ گھر والے گھر سے نکال دیتے تھے

مُظَفَّر گڑھ (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی پہلے پہل بہت زیادہ بِگڑے ہوئے نوجوان تھے، رات جب تک گانوں کی تین چار کیسٹیں نہ سن لیتے نیند نہ آتی، ساری ساری رات آوارہ گردیوں اور گناہوں میں بسر ہو جاتی، بات بات پر گھر میں جھگڑتے، گھر والے بیزار ہو کر گھر سے نکال دیتے، دو ایک دن اِدھر اُدھر بھٹکتے پھرتے اِس کے بعد ترکیب بن جاتی۔ الغرض اُن کی زندگی کے دن اِنتہائی غَلَط انداز پر برباد ہو رہے تھے۔ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، دعوتِ اسلامی کے علاقائی مشاوَرت کے نگران جو کہ ان کے کزن تھے انہوں نے ان پر انفِرادی کوشش کی اور آخری عشرۂ رَمَضانُ الْمُبارَک (1425ھ۔ 2004ء) میں اَڈّے والی مسجِد (مظفر گڑھ) میں انہیں دعوتِ اسلامی کے اجتماعی اِعتکاف میں لابِٹھایا۔ کراچی سے آئے ہوئے ایک مُبَلِّغ کے حسنِ اخلاق سے مُتَأَثِّر ہو کر انہوں نے سابقہ گناہوں سے توبہ کر لی اور انہیں کے ہاتھوں عمامے شریف سے اپنا سر سجالیا۔ 27 ویں شب سُنَّتوں بھرے بیان کے بعد ہونے والی رِقّت انگیز دُعا نے دل پر بہت زیادہ اَثر کیا، ان پر گِریہ طاری ہو گیا اور وہ صبح تک روتے رہے۔ عید کے دوسرے روز فجر کے وَقت ابھی آنکھ نہ کھلی تھی کہ ایک بُزُرگ خواب میں نظر آئے اور انہوں نے ان کا نام لے کر پکارا: "فجر کا وقت ہو گیا ہے اور آپ ابھی تک سوئے ہوئے ہیں!" انہوں نے فوراً نیند ہی میں دونوں ہاتھ قیام کی طرح باندھ لئے اور آنکھ کھل گئی تو ہاتھ اُسی طرح بندھے ہوئے تھے۔ اِس سے دل پر بڑا اثر پڑا اور انہوں نے مسجد میں جا کر باجماعت نمازِ فجر ادا کی۔ اپنے شہر کے ہفتہ وار اجتماع میں پابندی سے حاضری دیتے رہے۔ اللہ پاک نے ایسا کرم بالائے کرم فرمایا کہ جامعۃُ المدینہ (کراچی) میں درسِ نظامی کرنے کی سعادت حاصل کرنا شروع کر دی۔ اپنے درجے میں نیک اعمال

کے تنظیمی طور پر ذِمّے دار بنے، اللہ پاک کا ان پر یہ بھی کرم ہوا کہ طلبہ کے جو 92 نیک اعمال ہیں ان سبھی پر عمل کی سعادت حاصل ہوئی۔ اللہ پاک ان کو اِستِقامت عِنایت فرمائے۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

چھوٹ جائے گی فلموں ڈراموں کی لَت دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
خوش خدا ہوگا بن جائے گی آخِرت دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

(وسائلِ بخشش، ص 643)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

﴿8﴾ مسجد کا خطیب بنادیا

سعید آباد، بلدیہ ٹاؤن، کراچی کے ایک اسلامی بھائی نے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مدرسۃُ المدینہ میں قرآنِ کریم کی تعلیم حاصل کی، مگر افسوس کہ پھر بھی پکّے نمازی نہ بن سکے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے عاشِقانِ رسول کے ساتھ رَمَضانُ الْمُبارَک کے آخری عشرے کے اعتکاف کی سعادت ملی، دل پر مَدَنی چوٹ لگی، غفلت کی نیند اُڑی، حقیقی معنوں میں آنکھ کھلی اور وہ نمازوں کے پابند ہو گئے۔ اعتکاف کے سبب مَدَنی قافلوں میں سفر کا ذِہن بنا۔ وہ بے روزگار تھے، جس دن مَدَنی قافلے کی نیت کی ان کے یہاں کی مشاوَرت کے نگران نے فرمایا: اِن شاءَ اللہ آپ کا کام ہو جائے گا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مَدَنی قافلے کی بَرَکت یوں ظاہر ہوئی کہ جس مسجِد میں ان کا مَدَنی قافلہ گیا وہاں کی اِنتِظامیہ کو ان اسلامی بھائی کا بیان اور اندازِ دُعا بھا گیا اور انہوں نے انہیں اُس مسجِد کا خطیب بنا دیا! یوں ان کے روزگار کی بھی سبیل بنی۔ اللہ ربُّ العِزّت انہیں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں اِستِقامت عِنایت فرمائے۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

www.dawateislami.net

تنگ دستی کا حل بھی نکل آئے گا دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
روزگار اِنْ شاءَ اللہ مل جائے گا دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
(وسائلِ بخشش، ص643)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴾9﴿ عُمر غفلتوں میں گزر رہی تھی

موڈاسا(گجرات، الہند) کے ایک ماڈَرن نوجوان کی عمرِ عزیز غفلتوں میں گزر رہی تھی، گناہوں کا سلسلہ تھا، ایسے میں کرم ہو گیا! سببِ کرم یوں ہوا کہ ماہِ رَمَضانُ الْمُبارَک (1423ھ۔2002ء) کے آخِری عَشَرے میں عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، دعوتِ اسلامی کے اجتماعی اعتکاف میں بیٹھنا نصیب ہو گیا، عاشِقانِ رسول کی صُحبتِ بابرکت کے کیا کہنے! سُنّتوں بھرے بیانات اور رِقّت انگیز دعاؤں اور پُر کیف نعتوں کے فیضان سے اُن کی کایا پَلَٹ گئی اور وہ مَدَنی جذبہ عطا ہوا کہ اعتکاف ہی کے اندر اُن کو درس و بیان کرنے کی سعادت مِل گئی، داڑھی مبارک اور عمامہ شریف سجانے کی نیت کی، عاشقانِ رسول کے ساتھ ایک ماہ کے مَدَنی قافلے کے مسافر بن گئے۔ چونکہ کافی باصلاحیت تھے لہٰذا اسلامی بھائیوں نے مُتَاَثِّر ہو کر ان کو امیرِ قافلہ بنا دیا!

عاشِقانِ رسول آؤ دیں گے بیاں دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
دور ہوں گی عبادات کی خامیاں دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
(وسائلِ بخشش، ص643)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴾10﴿ وہ تہجُّد گزار بن گئے

سکّھر(سندھ) کے ایک عمر رسیدہ اسلامی بھائی کو آخری عشرۂ رَمَضانُ الْمُبارَک

www.dawateislami.net

(1425ھ۔2004ء)عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، دعوتِ اسلامی کی طرف سے ہونے والے اجتماعی اِعتکاف میں شرکت کی سعادت ملی۔ سیکھنے سکھانے کے حلقوں کا باقاعِدہ جدول بناہوا تھا۔ جن میں نماز کے اَحکام اور روز مرّہ کی سُنّتیں وغیرہ سیکھنے کو ملیں،10 دن میں انہوں نے وہ وہ سیکھا جو گزری ہوئی زِندگی میں نہ سیکھ پائے تھے۔ سنّتوں بھرے بیانات کی سَماعت اور عاشِقانِ رسول کی صُحبت کی بَرَکت سے فکرِ آخرت نصیب ہوئی، قلب میں مَدَنی اِنقلاب برپا ہوگیا اور72نیک اعمال پر عمل کا جذبہ ملا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دوسرا ''نیک عمل'' بِالخُصوص مضبوطی سے تھام لیا اور اس کی بَرَکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! پانچوں نمازیں پہلی صف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کرنے کی عادت بنالی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! انہیں تہجُّد پر بھی اِستِقامت حاصل ہوئی۔ نیک اعمال کا رِسالہ ہر ماہ اپنے ذِمّے دار کو جمع کروانے اور ہفتہ وار اجتماع میں بھی شرکت کی سعادت پانے لگے۔

باجماعت نمازوں کا جذبہ ملے دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
دِل کا پژمُردہ غُنچہ خوشی سے کِھلے دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
(وسائلِ بخشش، ص644)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿11﴾ آقا اپنا دیدار کرادیجئے

کھاریاں (گجرات، پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی عام نوجوانوں کی طرح ماڈَرن اور فلمیں ڈرامے دیکھنے کے شوقین تھے۔ خوش قسمتی سے آخری عشرۂ رَمَضانُ المُبارَک میں عاشقانِ رسول کے ساتھ اجتماعی اِعتکاف میں بیٹھنے کی سعادت مل گئی۔ عاشقانِ رسول کی صُحبت کی بھی کیا بات ہے! انہوں نے زندگی میں پہلی بار ایسا دینی ماحول دیکھا تھا،

www.dawateislami.net

دل وجان سے دعوتِ اسلامی کے شیدائی ہو گئے۔ انہیں سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے دیدار کا بڑا ارمان تھا، اِعتِکاف میں روزانہ دیدار کیلئے دعا مانگتے تھے۔ 27 ویں شب آ گئی، اجتماعِ ذِکر و نعت ہوا، ذِکرُ اللّٰہ میں ان پر بے خودی کی سی کَیفِیَّت طاری ہو گئی پھر جب رِقَّت انگیز دُعا ہوئی تو انہوں نے آنکھیں بند کئے رو رو کر بس ایک یِہی تکرار کی: "آقا اپنا دیدار کرا دیجئے!" یکا یک آنکھوں میں ایک بجلی سی کوندی اور ایک نورانی چہرے کی زِیارت ہوئی اور انہیں یقین ہو گیا کہ یہ تو میرے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہیں! آہ! آہ! پھر چہرۂ مبارک نگاہوں سے اوجھل ہو گیا۔ آہ!

شربتِ دِید نے اِک آگ لگائی دل میں
تَپِشِ دل کو بڑھایا ہے بُجھانے نہ دیا
اب کہاں جائے گا نقشہ ترا مرے دل سے
تہ میں رکھا ہے اِسے دل نے گمانے نہ دیا
(سامانِ بخشش، ص 71)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! انہوں نے گناہوں سے توبہ کی، داڑھی بڑھانی شروع کر دی اور عمامہ شریف سجانے کی نیت بھی کر لی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عید کے دن عاشقانِ رسول کے ساتھ ہاتھوں ہاتھ تین دن کے مَدَنی قافِلے کے مسافر بن گئے۔ کراچی حاضر ہو کر جامعۃُ المدینہ میں درسِ نظامی شروع کر دیا، روحانی علاج کا بھی کورس کیا اور مجلس مکتوبات و روحانی علاج کی طرف سے سونپی ہوئی ذِمے داری کے مطابق روحانی علاج کا بستہ بھی لگاتے نیز جامعۃُ المدینہ کے اندر اپنے دَرَجے میں مَدَنی قافلہ ذِمّے دار بھی بنے۔

گر تمنّا ہے آقا کے دیدار کی
دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
ہو گی میٹھی نظر تم پہ سرکار کی
دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
(وسائلِ بخشش، ص 640)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

﴿12﴾ کامیڈین مُبلّغ بن گیا

بالاسنور (گجرات، ہند) کے ایک نوجوان جو کامیڈین تھے۔ اُلٹے سیدھے چُٹکلے سنا کر لوگوں کو ہنسانا ان کا مَشغلہ تھا، شادیوں میں میمیکری فنکشن کیلئے ان کو بلوایا جاتا تھا۔ آخری عشرۂ رَمضانُ الْمُبارَک میں انہیں عاشِقانِ رسول کے ساتھ اجتماعی اِعتکاف میں بیٹھنے کی سعادت حاصِل ہوئی۔ اب تک دُھن کمانے ہی کی دُھن تھی، اَلحمدُ لِلّٰہ! اعتکاف کے دینی ماحول میں آخرت بنانے کی لگن پیدا ہوگئی، سابقہ گناہوں سے تائب ہو کر سُنّتوں کے مُبلّغ بن گئے، اپنے آپ کو دعوتِ اسلامی کے لئے پیش کر دیا۔ تادمِ تحریر تنظیمی طور پر عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، دعوتِ اسلامی کی ایک ڈویژنل مشاوَرت کے نگران کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کی دھوم مچا رہے ہیں، دین کیلئے ان کی قربانیوں کا حال یہ ہے کہ ماہانہ 25 دن دینی کاموں کیلئے وَقْف ہیں۔

اِنْ شَاءَ اللہ بھائی سُدھر جاؤ گے دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
مرضِ عِصیاں سے چُھٹکارا تم پاؤ گے دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

(وسائلِ بخشش، ص644)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَرِیعے اپنے مَحَلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے اور خوب ثواب کمائیے۔

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ

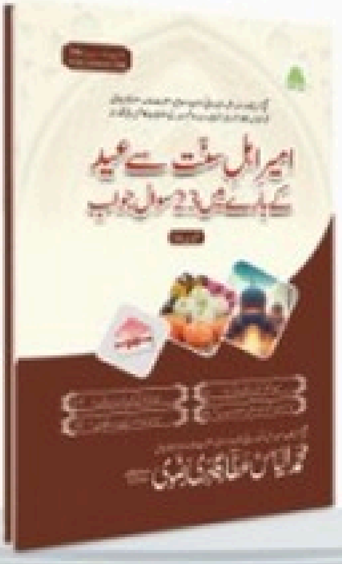

978-969-722-618-4
01082471

فیضان مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92   0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net